9843-نماز میں امام سے سبقت لے جانا

سوال

ہم نے اپنی مسجد میں مشاہدہ کیا ہے کہ نماز میں بعض لوگ امام کی حرکت کے ساتھ ہی حرکت میں آجاتے ہیں نہ کہ امام کے بعد، اور بعض اوقات توامام سے سبقت لے جاتے ہیں، ایسا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"امام اقتدااور پیروی کے لیے بنایا گیا ہے، چنانچہ جب وہ تکبیر کہے توتم تکبیر کہو، اوراس کے تکبیر کہنے سے قبل تکبیر مت کہو، اور جب رکوع کرے توتم رکوع کرو، اور تم اس کے رکوع کرنے سے قبل رکوع مت کرو، اور جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے توتم اللھم ربنا ولک الحمد کہو، اور جب وہ سجدہ کرے توتم سجدہ کرو، اس سے قبل سجدہ مت کرو، اور جب وہ کھڑے ہوکر نماز ادا کرے توتم بھی کھڑے ہوکر نماز ادا کرو، اور جب وہ بیٹھ کر نماز ادا کرے توتم سب بیٹھ کر نماز ادا کرو"

اسے ابوداود نے روایت کیا ہے، اور یہ الفاظ ابوداود کے ہیں، اس کی اصل صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں موجود ہے.

اس حدیث سے امام کی متابعت اور پیروی کرنے کا وجوب نکلتا ہے، اور یہ کہ نماز کے سارے اعمال اور حرکات واقوال میں امام قدوہ ہے، اس لیے اس کی مخالفت کرنا جائز نہیں، اور افضل یہ ہے کہ مقتدی امام کے عمل کے بعد عمل کرے، تو اس طرح مقتدی کا عمل امام کے بعد ہوگا جس کی بنا پر ایک رکن سے دوسرے رکن میں جانے میں امام سے مختلف نہیں ہوگا، اس لیے کہ حدیث میں امام اور مقتدی کے اعمال میں فاء کے ساتھ عطف ہے جو ترتیب اور تعقیب پر دلالت کرتا ہے.

اسی طرح حدیث سے یہ بھی نکلتا ہے کہ امام سے سبقت لے جانا حرام ہے اور اگر عمدا اور جان بوجھ کر ایسا کیا جائے تو نماز باطل ہوجائیگی، اور امام سے پیچھے رہنا بھی امام سے سبقت کرنے جیسے ہی جائز نہیں.

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمانا :

"یقینا امام تو اقتدا اور پیروی کے لیے بنایا گیا ہے"

ائتمام اقتدا اور پیروی کو کہتے ہیں، اور پیروی اور متابعت یہ ہے کہ پیروی کرنے والا نہ تو موافقت کرتا ہے اور نہ ہی اس سے سبقت لے جاتا اور آگے بڑھتا ہے، بلکہ اس کے بعد اور پیچھے عمل کرتا ہے.

واللہ تعالی اعلم.